www.novelsclubb.com
فیک بک
DANGER!
از قلم ثمرین شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

فیک بک

از قلم

ثمرین شیخ

www.novelsclubb.com

جیسا کہ ہم جانتے ہیں یہ جدید دور ہے اس دور میں سوشل میڈیا ایک اہم کردار ادا کرتا ہے سوشل میڈیا میں واٹس اپ، "فیس بک"، ٹویٹر ای۔ٹی۔سی وغیرہ اس کے اہم جزو ہیں یہ چیزیں آج کے دور میں خبر حاصل کرنے کے لئے اور دوسرے کاموں کے لیے ضروری بھی ہے مگر اگر اس کا "ضرورت" سے "زیادہ" بلکہ یہ کہنا بہتر ہو گا کہ "غلط" طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے ____

اب چلتے ہیں ایسی ہی ایک کہانی کی طرف جس میں ان چیزوں کا غلط طریقہ استعمال کیا گیا ہے آپ کے خیال سے کون غلط ہے ان چیزوں کا زیادہ استعمال کرنے والا یا غلط طریقے سے استعمال کرنے والا؟

آمنہ بیٹا آمنہ بیٹا اٹھ جاؤ بشریٰ بیگم اسے کب سے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی آمنھہ۔۔۔اب انھوں نے قدرے غصے سے کہا آمنہ جو بار بار کروٹ بدل رہی تھی ایک دم سے لحاف کو منہ سے پھینک کر اٹھ بیٹھی ______

www.novelsclubb.com

کیا ہے مما ابھی تو پیپر سے جان چھٹی ہے میری آرام کیوں نہیں کرنے دے رہی مجھے______

اللہ اللہ کر کے تو" پیپرز "ختم ہوئے اور اب یہ اماں بھی نہ وہ منہ میں بڑبڑای پہلے ہی وہ ساری رات وہ اپنا فیورٹ "انگلش ناول "فون پر پڑھنے کی وجہ سے دیر سے سوئی تھی___

او آمنہ تجھے شرم نہیں آتی ماں سے بات کرتے ہوئے اور سونے کے بھی کیا خوب کہی نہیں جاگنا تھا نااس فون کو لے کر "رات رات "تک انہوں نے رات رات لفظ خاصہ دبا کر کہا

www.novelsclubb.com

(آمنہ کا تعلق مڈل کلاس گھرانے سے تھا احمد صاحب ایک گورنمنٹ ملازم تھے جس کی وجہ سے ان کی تنخواہ بھی مناسب تھی گھر کا گزر بسر بھی اچھے سے ہو رہا تھا آمنہ چونکہ اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی جس کی وجہ سے لاڈلی بھی تھی ابھی حال میں اس نے انٹر کے پیپر دیے تھے اور اس کی فرمائش پر احمد صاحب نے اسے ایک

نیا فون لے کر دیا تھا جس پر بشریٰ بیگم بہت عاجز تھی)۔۔۔۔۔

ایک بج گیا ہے اٹھو میرے ساتھ باورچی کھانے میں دوپہر کے کھانے کی مدد کرواو

کیوں کہ تم نے صبح کا ناشتہ تو تم نے ایسے ہی اپنی نیندوں میں اڑا دیا بشریٰ بیگم

جاتے جاتے بھی طنز کرنا نہ بھولیں

چلو اٹھو ابھی تیرے بابا بھی آتے ہوں گے دوپہر کے کھانے کے لیے

آمنہ بشریٰ بیگم کے ناشتے والے طعنے کو تو برداشت کرتے مگر فون والے طعنے پر منہ

بسور گئی۔

کیا اما تھوڑی دیر کے لئے فون پکڑتی ہوں وہ بھی تو آپ کو نہیں پسند۔

"تھوڑی دیر" انہوں نے دانت پیس کر کہا

ان کے دانت پیسنے پر وہ سٹپٹا کر واش روم میں گھس گئی

انے دے تو احمد صاحب کو میں میں ان سے پوچھتی ہوں کیا تھما دیا ہے اس کے ہاتھ

میں نہ دن کا ہوش نہ رات کا نہ کھانا پینے کا______

ــــــــ

السلام علیکم ابو!!!

ایک ہاتھ میں فون پکڑے اپنے دھیان میں چلتی ہوئی آمنہ ڈائننگ ٹیبل کی کرسی میں بیٹھ گئی

دیکھ لیں احمد صاحب کیسی "بدتمیز" لڑکی ہے یہ نہیں کہ باپ تھکا ہارا گھر پہ آیا ہے اس سے پانی پوچھ لیں اس موئے فون میں گھسی ہوئی ہے اس میں کیا نیرا "فیک بک" نہ ہو تو

اوہو اماں "فیک بک" نہیں "فیس بک" اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا

ہاں ہاں وہی فیس بک انہوں نے آمنہ کو گھور کر کہا ہاں ہاں احمد صاحب بھی آمنہ کی شرارت میں مسکراہٹ دبائی

اچھا اچھا بس آمنہ اب میں آپ کی کوئی شکایت نہ سنوں اب خاموشی سے کھانا کھاؤں

جی ٹھیک ہے آمنہ نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا اور کھانا کھانے لگ پڑی

ـــــــــــ

رات کے وقت آمنہ ہاتھ میں موبائل پکڑے سونے کے لیٹنے لگی کہ اچانک اس کے پاوں سے کوئی چیز ٹکرائی اور وہ گرتے گرتے بچی مگر بدقسمتی سے فون ہاتھوں سے پھسل کر پلنگ پر گر گیا آمنہ نے گھبرا کر فون سیدھا کیا!!

پلیز اللہ جی اسے کچھ نہ ہو میرا نیا فون ہے پلیز امی کی ہر بات مانوں گی گھر کے سارے کام کروں گی پلیز پلیز۔۔۔غائبانہ دعا مانگنے لگ پڑی اس نے فون سیدھا کیا تو فون کو کچھ نہیں ہوا ـــــــــ

اللہ تیرا شکر ہے!

ابھی وہ فون لے کر پلنگ پر لیٹی تھی کہ ٹن۔ن۔ن۔۔۔کی آواز پر چونک گئی آمنہ نے سیٹنگ پوائنٹ میں دیکھا تو وہاں فیس بک کی فرینڈ ریکویسٹ آئی ہوئی تھی آمنہ نے چونک کر دیکھا اسے فیس بک کی آئی ڈی اس کی ایک کالج کی دوست نے چار پانچ دن پہلے بنا کر دی تھی

یہ اس کی "اس" دوست کے علاوہ دوسری فرینڈ ریکویسٹ تھی وہ اسی شش وپنج میں مبتلا تھی کہ ایکسیپٹ کرے کہ نہ تھک ہار کر اس نے صبح اس مسئلہ کے بارے میں سوچنے کا فیصلہ کیا اور موبائل سائٹ ٹیبل کے اوپر رکھ کر لیٹ گئی اسے کروٹیں بدلتے چند لمحے گزرے تھے کہ اس نے "تجسس" کے مارے فون دوبارہ اون کر لیا جہاں پر صدف کے نام کا نوٹیفکیشن موجود تھا

آمنہ نے اس کے انفارمیشن کلک کیا تو اسے وہاں کوئی نہ قابل قبول چیز نظر نہ آئی تو کچھ دیر اس نے اس خیال سے اس کی کی ریکویسٹ ایکسپٹ کر لیں کہ (وہ کون سا کسی لڑکے کی ریکویسٹ ایکسپٹ کر رہی ہے) وہ کسی لڑکی کی ہی ریکویسٹ ہے

ایک دم اس کی نظر گھڑی پڑی پڑی جو صبح کے تین بجنے کا عندیہ دے رہی تھی اس نے فون سائیڈ پر رکھا اور لحاف منہ تک اوڑھ کر سو گئی

صبح پھر بشریٰ بیگم اس کے سر پر کھڑی اسے جگانے کی تگ و دو میں تھی آخر کار اتنے بلانے پر وہ اٹھ گئی "ناشتہ+دوپہر" کا کھانا کھا کر پھر فون لے کر بیٹھ گئی جیسے ہی

اس نے فیس بک ان کی کی بے شمار نوٹیفکیشن شو ہونے لگی جن میں سے چند تو تو لڑکوں کی آئی ڈی سے فرینڈ ریکویسٹ کی تھی تھی اور کچھ کچھ مختلف برینڈ کا انویٹیشن تھا

ابھی وہ نوٹیفیکیشن بار کو سکرول کر رہی تھی کہ اس کی نظر صدف کے نام پر ٹھٹھکی صدف کی طرف سے اسی چاند بند پیغامات موصول ہوئے جن میں

!!Assalamualaikum

???Kase ha app

وغیرہ اور اس کا حال چال پوچھا گیا تھا چند لمحے سوچنے کے بعد آمنہ نے بھی سلام اور حال چال کا ریپلائی کر دیا (وہی سوچ کے میں کون سے کسی لڑکے سے بات کر رہی ہو)

ابھی اس نے رپلائی کیا ہی تھا کہ صدف کا سٹیٹس آن لائن شو ھوا صدف نے بھی اس کو جلدی سے ریپلائی دینا شروع کر دیا

کیسی ہیں آپ آمنہ ؟

کیا کر رہی ہیں آپ ؟

میں بالکل ٹھیک ہوں صدف آپ کیسی ہیں ؟

ابھی وہ اس کے ریپلائی کا انتظار کر رہی تھی کہ بشریٰ بیگم کی اس کو آواز آئی

آمنہ بیٹا دیکھو دروازے پر کون آیا ہے

جی اچھا میں دیکھتی ہوں یہ کہہ کے

آمنہ نے فیس بک بند کر دی آج دن بھر کے کام سے تھک کر رات کو جب آمنہ

نے فیس بک اون کی تو صدف کہ ہی میسج نظر آئے

ہیلو کہاں چلی گئی آمنہ آپ ؟

کہاں ہیں آمنہ ؟

آمنہ نے جھٹ سے ریپلائی کیا سوری صدف امی نے کام سے بلا لیا تھا اور پھر دن

بھر میں مہمانوں کی وجہ سے مصروف تھی اب جا کے فون پکڑنے کا وقت ملا ہے

اس کے ریپلائی کرتے ہیں صدف کا میسج آیا کہ کہا تھی آمنہ میں نے آپ کے میسج کا

کب سے ویٹ کیا

اچھا سوری آئندہ ایسا نہیں کروں گی

کوئی بات نہیں صدف نے جھٹ سے کہا

ایسے ہی دن گزرتے گئے اور ان کو تین مہینے باتیں کرتے ہو گئے ان تین مہینوں

میں ان کی آپس میں بڑی گہری دوستی ہو گئی تھی۔

اچھا صدف یاد ہے 16 تاریخ کو کیا ہے

کیاااا؟

او و صدف تم بھول گئی سولہ تاریخ کو کیا ہے ہے

آاااا؟

صدف تو نے انٹر کے پیپر دیے بھی ہیں کہ نہیں کیا مطلب تمہے مجھ پہ شک ہے

نہیں نہیں صدف ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ 16 تاریخ کو ہمارا انٹر کا رزلٹ ہے تو

اس لیے میں۔۔۔۔۔

آمنہ نے بات ادھوری چھوڑ کر کہا کہ مجھے یاد تھا سچی آمنہ نے شرارتی سا ایموجی چیٹ کے ساتھ سینڈ کیا

جیی۔۔

او کے اچھا کافی رات ہو گئی ہے میں فون رکھتی ہوں اللہ حافظ کل بات ہو گی آمنہ نے بھائی لکھ کر فون ن تکیہ کے نیچے رکھ لیا

ایسے ہی کئی اور دن پر لگا کر اڑ گئے صدف اور آمنہ کی دوستی چیٹ کی بدولت دن بدن بڑھتی گئی آمنہ بھی صدف کے ساتھ اپنے "پرسنل شیئر" کرنے لگ پڑی اسے صدف کے ساتھ خاص "انسیت" ہو گئی تھی بظاہر دونوں نے ایک دوسرے کو نہیں دیکھا تھا مگر وہ پوسٹ کے ذریعے بھی دونوں اپنی دوستی ظاہر کرتی تھی یہ اتفاق تھا یا کچھ اور آمنہ جس چیز کو پسند کرتی یہاں پوسٹ پر شیئر کرتی صدف چند ہی گھنٹے بعد اس پوسٹ سے ملتی جلتی چیز اسے ٹائپ کر کے لگا دیتی

اس کا کہنا تھا کہ یہ اس کی دوستی کا طریقہ ہے

آمنہ کو بھی خوشی ہوتی تھی اس کی دوست اور اس کی پسند ملتی جلتی ہے

14 جون کو آمنہ کی سالگرہ تھی جس میں سب سے پہلے اسے صدف نے ویش کیا

تھا آمنہ صدف کی اتنی محبت پر پھولے نہیں سما رہی تھی کہ صدف جو کہتی اس کی

بات آنکھ بند کر کے مان لیتی

یار آمنہ آج تمہاری سالگرہ ہے تو تم تیار بھی ہو گی کیا تم اپنی مجھے تصویر بھیجوں گی

میں تیار ہوتا ہوا دیکھنا چاہتی ہوں

صدف کا میسج پڑھ کر آمنہ ایک بار پھر پریشانی میں مبتلا ہو گئیں کیونکہ اس نے آج

تک اپنی تصویریں کسی کے ساتھ بھی شئیر نہیں کی تھی

یار سوری صدف میں کسی کو اپنی تصویریں نہیں دیتی۔

ہیلو صدف؟ جب کچھ دیر تک ریپلائی نہیں آیا اسے دوبارہ میسج کیا

مگر پھر بھی ناچار کوئی رپلائی نہیں آیا

اُف۔۔ صدف مجھ سے ناراض ہو گئی اب اسے میں کیسے مناؤں آمنہ نے سر پیٹتے ہوئے سوچا

آمنہ بیٹا آجاؤ بابا آپ کا انتظار کر رہے ہیں بشریٰ بیگم کی آواز پر وہ سوچ سے نکل کر حقیقی دنیا میں آئی

آئی۔ی۔۔۔ ماما یہ کہہ کر وہ ان کے ساتھ چل پڑی جہاں احمد صاحب ہاتھ میں کیک لئے اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

****

وہ باہر ٹی وی لاؤنج لاؤنج میں آئی

سالگرہ بہت بہت مبارک ہو میرے بیٹے !!

شکریہ بابا وہ جبرا مسکرادی بیٹا کیک میں نے بنایا ہے بشریٰ بیگم نے خفگی سے کہا

اوکے اوکے تھینک یو اینڈ لو یو سو مچ ماما اینڈ بابا

آمنہ کے معصومیت سے کہنے پر احمد صاحب اور بشریٰ بیگم نے اسے گلے سے لگایا

کے کھانے کے بعد آمنہ کمرے میں جانے لگی تا کہ جلد سے جلد صدف کو منا سکے

کہ پیچھے سے احمد صاحب نے آواز لگائی کیا ہوا میرا بیٹا آپ کو تحفہ نہیں چاہیے اپنا

ارے بھائی چیک کرو آمنہ کی "طبیعت" صحیح ہے نا اس بار اس نے اپنا تحفہ نہیں مانگا

بشریٰ بیگم نے شرارت سے کہا

او میرا گفٹ چلیے بابا مجھے میرا تحفہ دے آمنہ نے بے قراری سے کہا

یہ لو میرا بچہ آپ کا تحفہ

احمد صاحب نے اسے جدید ماڈل کا لیپ ٹاپ گفٹ کیا

احمد صاحب یہ تو بہت مہنگا۔۔۔

بشرا بیگم کہتے رکی

کوئی مہنگا نہیں بشریٰ بیگم کی بات کو انہوں نے بیچ میں ٹوک کر کہا میں اپنی بیٹی کو "

انجینئر" بنانا چاہتا ہوں

آمنہ اپنے بابا کی اتنی محبت پر نم آنکھوں سے مسکرا دیں انشاءاللہ بابا میں آپ کا

www.novelsclubb.com

خواب ضرور پورا کروں گی

مگر کون جانتا تھا کہ قسمت میں آگے کیا لکھا ہے!!

جیسے کمرے میں آئی لیپ ٹاپ سائڈ پر رکھ کر اپنا فون پکڑ لیا مگر اس میں صدف کوئی میسج نہیں آیا تھا یہ دیکھ کر آمنہ بہت اداس ہو گئی لاشعوری طور پر اسے صدف سے بات کرنے کی "عادت" ہو گئی تھی آمنہ نے ڈھیر ساڑھے سوری کے میسجز سینڈ کیے اور لیٹ گئی آمنہ کو صدف کے ناراض ہونے کی اداسی اتنی تھی کہ اسے نیند نہیں آرہی تھی بالآخر چند گھنٹوں بعد اس کی آنکھ لگ گئی

صبح جیسے وہ اٹھ کر اس نے فون دیکھا ہو آپ صدف کی طرف اٹزاو کے کا میسج دیکھ کر اس کو سکون محسوس ہوا

میسج کے نیچے ایک خوبصورت سی لڑکی کی چند تصویریں بھی موجود تھیں

آمنہ نے فٹافٹ صدف کو میسج لکھا یہ کون ہے صدف اتنی پیاری لڑکی

ظاہری سی بات ہے نہ میں نے تمہیں تصویریں سینڈ کی ہیں ام۔۔۔تو میری ہی

ہو گی نہ یہ میں نے تمہیں اس نے سینڈ کی ہے کہ مجھے تم پر "ٹرسٹ" ہے لیکن شاید

تمہیں اب تک مجھ پر "ٹرسٹ" نہیں ہوا ہمیں تین مہینے ہو گئے ہیں آپس میں بات

کرتے ہوئے کبھی تو میں لگا کہ میں تمہارے ساتھ مخلص نہیں ہو آمنہ ـــــ

نہیں نہیں صدف ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے تم پر ٹرسٹ ہے یہ لکھ کر اس نے

موبائل پر اپنی چند تصویریں لے کر اس کے نمبر بھی سینڈ کر دیں

آمنہ کے نزدیک اپنی دوستی بچانے کا واحد ذریعہ تھا۔

آمنھہ۔۔چند سیکنڈ بعد صدف کی طرف سے میسج آیا

ہاں بولو صدف۔تم بہت خوبصورت ہو آمنہ۔

(آمنہ واقع خوبصورت لڑکی تھی سفید رنگت لمبے بال ہلکے بھورے رنگ کی

آنکھیں پتلی ناک اک اور لال لب)

نہیں تم سے تو کم ہی ہوں تمھاری تصویریں دیکھی ہیں میں نے

اچھا آمنہ کل ہمارا رزلٹ ہے نا تو میں چاہتی ہوں کہ سب سے پہلے رزلٹ میں

دیکھو۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں ہے

نہیں۔۔اچھا چلو ٹھیک ہے صدف تم اب خوش ہو میں بھی اٹھوا بھی اماں کمرے

میں آتی ہی ہو گی۔۔

رات کو صدف کی طرف سے ایک اور میسج آیا

آمنہ کیا تم مجھے اپنے گھر کا "ایڈریس" سینڈ کر سکتی ہو؟

کیوں؟؟

پہلے تو آپ آمنہ نے ٹائپنگ بار پے کیوں لکھا پھر (وہ برا نہ مان جائے اس ڈر سے

کیوں ریموو کر کے) خیریت ہے؟ لکھ دیا

ہاں نا آمنہ کل تمہاری سالگرہ تھی تو میں تمہیں کل کوئی

تحفہ نہیں دے سکی تو اس لیے میں چاہتی ہوں کہ میں تمہیں کوی خاص تحفہ بھیج

سکوں ہو

نہیں یار اس کی ضرورت نہیں ہے۔ایسے ہی ضرورت نہیں ہے میں تمہیں ایسا تحفہ دینا چاہتی ہوں کہ تم اسے ساری زندگی یاد رکھو میرا مطلب ہے کہ تم مجھے اور میری دوستی کو یاد رکھو کل میں رہوں یا نہ رہوں صدف نے اسے "ایموشنل" کرنے کی کوشش کی

یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں ایسے نہ کرو آمنہ نے اسے ڈپٹا

اچھا بابا اچھا کرتی ہوں تمہیں ایڈریس سینڈ یہ کہہ کر اس نے اپنے گھر کا ایڈریس فیس بک میں صدف کی پرسنل آئی ڈی پر سینڈ کر دیا ابھی آگے سے کوئی میسج کرتی کہ اس کا اسٹیٹس اوفلاین شو ہونے لگا پھر اس کے بعد آج کے دن سے کوئی میسج نہیں آیا وہ پورا دن اس کے میسج کا انتظار کرتی رہی۔۔۔۔

---

16 تاریخ کی صبح۔۔۔

آمنہ بیٹا اٹھ جاؤ آج آپ کا رزلٹ ہے نا بیٹا ہم نہ اٹھ جاؤ 11 بج گئے ہیں

گیارہ بجے کوسن کے آمنہ جھٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی دراز سے لیپٹوپ نکالا اور اس پر اپنا رزلٹ سرچ کرنے لگ پڑی ابھی وہ سرچ بار پر "رول نمبر" لکھ کر اینٹر کرنے ہی والی تھی کہ اسے ایک دم سے صدف کی کل کی کہی ہوئی بات کا خیال آیا

لیپ ٹاپ بند کر کے رکھ کر آمنہ نے اپنا موبائل پکڑا جہاں پر ابھی تک صدف کا کوئی بھی میسج نہیں آیا ہوا تھا

آف۔ف۔ف۔۔۔ صدف کہیں بھول تو نہیں گئی کہ آج رزلٹ آنا تھا۔۔آمنہ موبائل تھامے بیٹھی ہوئی تھی کہ بشریٰ بیگم نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ چونک کر ان کی طرف دیکھنے لگ پڑی ری

کیا ہوا ہے آمنہ بیٹا رزلٹ کیا ہے آپ کا؟ وہ وہ امی ابھی۔ت۔ک ر۔ر۔رزلٹ نہیں آیا۔۔۔۔

آمنہ نے ٹھہر ٹھہر کر کہا

تو بیٹا اس میں پریشان ہونے والی کون سی بات ہے مجھے پورا یقین ہے میری بیٹی ہے

پر کی طرح اس بار بھی اچھے نمبر لے گئی

بشریٰ بیگم نے اس کے ماتھے پر پیار کر کے اسے حوصلہ دیا۔آمنہ ان کی محبت پر اپنے جھوٹ بولنے کی وجہ سے "شرمندہ" ہو گئی(اف صدف تمہاری دوستی کے لیے امی سے بھی جھوٹ بولنا پڑ گیا دل ہی دل میں بڑبڑائی)

آمنہ اب کہا کھو گی دوبارہ چیک کر دیکھو رزلٹ آیا کہ نہیں ہاں ہاں امی میں کرتی ہوں دوبارہ چیک

ابھی آمنہ اپنا رزلٹ چیک کرنے ہی لگی تھی اس کے موبائل کی ٹون بجی اس نے فٹافٹ اپنا موبائل پکڑا جہاں صدف تو میسج کر رہا تھا

مبارک ہو آمنہ تم نے انٹر فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔تمہارے "96 پرسنٹ "مارکس آئے ہیں

آمنہ بے یقینی سے موبائل پہ لکھیں ہے چھوٹی سی "تحریر "پڑھ رہی تھی جلد سے جلد اس نے لیپ ٹاپ پکڑا اور رول نمبر اینٹر کرنے لگ پڑی وہاں پر صدف کے بتائے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوئے پر سنٹیج دیکھ کر چیخ پڑی

ایمییییی۔۔۔۔۔میسج پڑتے ہی آمنہ بہت زور سے چیخیی۔۔۔

ہائے اللہ آمنہ بیٹا اتنی زور سے کیوں چیخ رہی ہو آمنہ کے اتنے زور سے چیخنے پر

بشریٰ بیگم کے ساتھ کھڑے احمد صاحب دوڑے دوڑے اندر چلے آئے

ام ام ممییی یہ کہتے ہیں آمنہ رونے لگ پڑی

اللہ خیر کرے میری بچی کیا ہوا ہے۔۔

بشری بیگم نے دہل کر آمنہ سے پوچھا وہ دونوں تڑپ ہی تو گئے تھے اپنی اکلوتی لاڈلی

بیٹی کے آنسو دیکھ کر____

امی۔۔۔میں انٹر کے۔۔۔۔۔۔۔پیپر میں۔۔۔۔فرسٹ۔۔۔۔ڈویژن سے پاس

کیے۔۔۔ہیں آمنہ فرط جذبات کی وجہ سے "ہکلا" کر بولی اور۔ر

اور کیا آمنہ ؟_____

میں نے اپنے کالج میں ٹاپ کیا ہے۔یاہووووووو۔۔

خبر بتانے کے بعد آمنہ نے زور سے نعرہ لگایا

کتنی خوشی کی بات ہے بیٹا مگر تم رو کیوں رہی ہو؟ احمد صاحب نے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھا

وہ وہ ابو "ایکسائٹمنٹ" کی وجہ سے آنسو نکل آئے

آمنہ نے زبان دانتوں تلے دبا کر کہا____

اچھا ابو اب میں آپ کا مجھے انجینئر بنانے کا خواب ضرور پورا کروں گی اس نے اپنی "خجالت" مٹانے کے لیے بات بدلی۔۔۔

اپنی بیٹی کی کامیابی اور فرماں برداری کی وجہ سے دونوں میاں بیوی نام آنکھوں سے مسکرا دیے

انشاللہ۔۔۔۔دونوں ایک ساتھ بولے تو تینوں مسکرا دیئے____

دور کھڑی قسمت اس چھوٹے سے خوشحال آشیانے کو نم آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

آگے کیا ہونے والا ہے اللہ ہی بہتر جانتے ہیں

احمد صاحب اور فرشتہ بیگم کے کمرے سے جاتے ہی اس نے اپنا موبائل

اٹھایا۔۔اس کا ارادہ صدف سے اس کے رزلٹ کے بارے میں پوچھنا تھا____

خوش قسمتی سے صدف کا فیس بک سٹیٹس آن لائن شو ہو رہا تھا اس نے میسج کیا

صدف بتاؤ نا تمہارا کیا رزلٹ ہے تم نے تو مجھے اپنا رول نمبر تک نہیں دیا یہ تو غلط

ہے نہ..

آخری فکری میں اس نے خفگی کا اظہار کیا______

آمنہ میری جان تمہیں بہت بہت مبارک ہو۔۔صدف اس کی کی ہوئی بات کو

اگنور کر کے میسج کیا ساتھ بڑا دل والا ایموجی سینڈ کیا۔۔

یار سب دوستوں میں کتنی مرتبہ کہا ہے کہ مجھے یہ جان واں نہ کہا کرو۔۔

کیوں میری جان شرما گی ساتھ شرارتی سا ایموجی سینڈ کیا

صدف۔ف۔ف۔۔۔۔اچھا اچھا اب نہیں کہتی___

ادھر ادھر کی باتوں میں آکر آمنہ اپنی بات یکسر فراموش کر بیٹھی

اچھا آمنہ میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں تمہاری سالگرہ کا تحفہ تمہارے رزلٹ

والے دن دونگی تو دیکھو تمہارے گھر کے باہر کوریئر والا تمہارے نام کا پارسل لے

کر آیا ہوگا

آمنہ بیٹاااا۔۔

آئی امی۔۔۔۔صدف مجھے لگتا ہے پارسل والا آگیا ہے

k0۔۔۔

لکھ کر آمنہ گیٹ کی طرف چل پڑی جہاں سے بشریٰ بیگم کی آواز آرہی تھی

جی امی بیٹا یہ دیکھو یہ لڑکا کہ رہا کہ تمھارے نام کا کوریئر آیا ہے.

تم نے کچھ منگایا تھا کیا؟

آخر میں انہوں نے آمنہ سے استفسار کیا

جی جی امی میں نے کچھ سامان منگوایا تھا آمنہ نے نظریں چرا کر کہا_____

اچھا۔۔ یہ کہہ کر بشریٰ بیگم اندر چل پڑی آمنہ بھی پارسل کا چھوٹا سا پیکٹ پکڑ کر

ان کے پیچھے چل پڑی

آمنہ نے کمرے میں آکر دروازے کی کنڈی لگائی اور پارسلے کے پلنگ پر بیٹھ گئ

کیا ہوگا اس میں چھوٹے سے پیکٹ کو چاروں طرف سے الٹ پلٹ کر دیکھنے لگ

پڑی

آمنہ کھول تو سہی پاگل اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہنے لگی

جیسے ہی آمنہ نے پارسل کھولا تو اس کے پیروں تلے زمین نکل گئ آنکھیں پھٹی کی

پھٹی رہ گئ۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

******

جیسے ہی آمنہ نے پارسل کھولا تو اس کے پیروں تلے زمین نکل گئ آنکھیں پھٹی کی

پھٹی رہ گئ۔۔۔۔۔۔۔

یہ یہ یہ کیا ہے ہے اس نے پارسل زمین میں ایسے پھینکا جیسے کوئی اچھوت ہو

آنسو تواتر اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے وہ زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ کر

پارسل کو پکڑنے لگی جس میں ایک کاغذ اور چند تصویر موجود تھی

اس سفید کاغذ میں سیاہی سے کچھ لکھا ہوا تھا شاید اس کی "بربادی"

اس کاغذ پر لکھے الفاظ

نام: آمنہ احمد

عمر: 18 سال

تاریخ پیدائش: 14 جون

والد کا نام: احمد منصور

والدہ کا نام: بشریٰ احمد

مکان نمبر: 3*4

گلی نمبر: 2*

کالج: *******

کلاس:12

رول نمبر:146***

فون نمبر:56*******03

فیس بک آئی ڈی:amna doll

اس کاغز پر آمنہ کی ساری معلومات لکھی تھی حتیٰ کہ اس کا بورڈ رولنمبر بھی۔۔۔

ساتھ اس کی چند تصویریں موجود تھی جو نہایت ہی نہ زیبا تھیں

(ایڈیٹنگ کا کمال)

ن ن نہیں نہیں یہ سب جھوٹ ہے ایسا کچھ نہیں ہے یہ تصویریں جھوٹ ہے

وہ بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ ان تصویروں اور کاغذ کو پڑھتے ہوئے نفی میں

گردن ہلانے لگی

اس کے کپکپاتے لبوں سے ایک ہی لفظ نکل رہا تھا نہیں نہیں۔۔۔۔۔۔____

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آمنہ بیٹا کیا ہوا ہے دروازہ کیوں بند کیا ہے بشریٰ بیگم کی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی

کو کو کچھ۔۔۔۔ نہیں امی میں اپنے ہاتھ کی پشت سے اپنی آنسوؤں کو بے دردی سے رگڑتے ہوئے آئے اس نے دروازہ کھولا

____

آمنہ یہ تیری آنکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں وہ ہاں میں آنکھوں میں صابن چلا گیا تھا بڑا ہی ہوئی آواز میں بولی ______

کچھ نہیں ہوتا میری بیٹی آنکھوں میں ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مار وا بھی صحیح ہو جائیں گی

میں تیری یہ گلاب کا عرق لاتی ہوں۔ ____

بشریٰ بیگم کے جانے کے بعد آنسو پھر بند توڑ کر اس کی آنکھوں سے بہ نکلے۔

یہ لو میری بیٹی گلاب کا عرق آنکھیں پر لگا لو دیکھو کیسے ابھی تک پانی نکل رہا ہے

امی۔ی۔ی۔یہ کہہ کر آمنہ نے ان کے کے شانے پر سر رکھ لیا ارے پاگل اتنی اتنی بات پر روتے نہیں ہیں جھلی بشریٰ بیگم میں پیار سے آمنہ کے سر پر چپت رسید کرتے ہوئے کہا ______

اور اب میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ دیکھو کیا کہو گے میں لوگوں کو میری "ٹاپر" بچی ذرا ذرا بات پہ ٹسوے بہانے لگ پڑتی ہے بشریٰ بیگم نے شرارتاں لفظ "ٹاپر" پر خاصا زور دے کر کہا

تو آمنہ نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی

اچھا چلو اب بیٹھا میں نے تمہارے لئے تمہاری پسندیدہ بریانی بنائی ہے

آمنہ جبرن مسکرا دی ____

کتنا خوبصورت ہوتا ہے ناوالدین کا رشتہ ایسا لگتا ہے کہ تپتی دھوپ میں گھنی چھاؤں ہے ہو ______

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بشریٰ بیگم کے کمرے سے جانے کے بعد آمنہ نے فون اٹھایا تاکہ صدف سے میسج میں بات کر سکیں مگر دوسری طرف صدف کی آئی ڈی سے کال آنے لگ پڑی۔۔۔۔

ہیلو ہیلو ہیلو صدف یہ سب کیا بکواس ہے؟؟؟

تھوڑی دیر مقابلے میں خاموشی چھائی رہی پھر ایک بھاری مردانہ آواز آمنہ کی سماعتوں سے ٹکرائی______

آمنہ نے اچھنبے سے موبائل کان سے ہٹایا یہ تصدیق کرنا چاہی کہ فون صدف کی آئی ڈی سے آیا ہے کہ نہیں۔۔۔۔

مگر آئی ڈی میں صدف کا نام دیکھ کر اور فون کو ایسے گھورنے لگی جیسے فون نہ خود صدف ہو

چچچچ۔۔چ۔چ۔۔کیا ہوا ہے میری جان سکتا ہو گیا ہے کیا؟؟

بکواس بند کرو کون ہو تم اور کیوں مجھے تنگ کر رہے ہو

www.novelsclubb.com

یہ صحیح سوال کیا ہے نامیری جان

دیکھو فضول بکواس مت کرو

کیا ہوا آمنہ میں تمہاری دوست صدف نہیں نہیں بلکہ ساحل اس نے ساحل لفظ کو

خاصا دبا کر کہا۔۔۔

پلیز دیکھو پلیز تم جو کوئی بھی ہو مجھے تنگ مت کرو اور تمہیں میرا نمبر کہاں سے ملا

کب سے دل میں مچلتا سوال وہ زبان پر لے ہی آئے۔۔

ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے میری جان اور دوست ہو تم میری خاص تو

تمھیں بتا ہی دیتا ہوں تمہاری "فیس بک "ای ڈی "ان پرائیویٹ " ہے جس کی

وجہ سے تمہاری ساری "انفارمیشن ""پبلکلی "شو ہو رہی ہے یہ کہتے ہوئے اس نے

مکروہ قہقہ لگایا۔۔۔۔۔

اور وہ تصویریں۔۔۔آمنہ نے بادل ناخواستہ پوچھا۔۔۔

وہ تصویریں جو صدف بن کر اس نے بھیجی تھی

اچھا اچھا وہ تصویریں تھی تمھاری جیسی کسی بے وقوف چڑیا کی۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہا

یہ سنتے ہی آمنہ نے غصے اور بے بسی کے ملے جلے تاثرات کے زیر اثر اپنا موبائل

دیوار پر دے مارا

تین مہینے پہلے جس موبائل کے ذرا سے ہاتھ پر جانے کی وجہ سے ہم نہ اتنی دعائیں

مانگنے لگ پڑی تھی اسی موبائل کو اس نے دیوار پر دے مارا

واقع وقت ایک سا نہیں رہتا!!!__________

آمنہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کر رونے لگ پڑی

تھوڑا قریب کھسک کر اس نے فون سیدھا کیا بد قسمتی کی وجہ سے فون پر پروٹیکٹر لگا

ہوا تھا جس کی وجہ سے فون کی سکرین کو تھوڑا سا ہی نقصان پہنچا تھا

نانا۔۔۔فون کو نقصان نہ پہنچا نا ہمارا رابطہ ختم ہوا وہاں یہ تصویریں بھی ہر جگہ نشر ہو

جائیں گی______

دیکھو تمہارا مقصد کیا ہے یہ سب چیزیں مجھے بھیجنے کا

بس زیادہ کچھ نہیں ایک ہاتھ سے دو گی اور ایک ہاتھ سے لو گی

ساحل نے بڑی پراسرار انداز میں کہا

کیا مطلب؟؟؟

میری بھولی اور انتہائی بے وقوف آمنہ!!

مطلب یہ کہ اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہاری یہ تصویریں تمہارے باپ بلکہ

تمہارے دل کے مریض باپ کو نہ دکھاؤں تو مجھے ہر ہفتے پچاس ہزار دو گی

اگر میں ایسا نہ کروں تو۔۔۔۔۔

تو زیادہ کچھ نہیں نتائج کی ذمہ دار تم خود ہوں گی۔۔۔

دیکھو پلیز میں اتنے پیسوں کا انتظام ہر ہفتے کیسے کر سکتی ہوں آمنہ روہانسا ہو کر بولی

یہ میرا مسئلہ نہیں تمہارا مسئلہ ہے مجھے تھوڑی دیر تک پچاس ہزار مل جانے سے

جانتی ہوں نہ.......

وہ کہہ کر اس نے فون کاٹ دیا

یااللہ۔۔۔آمنہ نے بے بسی میں اللہ کو یاد کیا

کچھ سوچ کر آمنہ کمرے سے باہر نکل گئی

ابائے اور حجاب کرتے وہ باہر نکل رہی تھی بشریٰ بیگم نے اس کو آواز دی

آمنہ بیٹا کہاں جارہی ہو؟؟؟

وہ۔۔ہاں میں بازار سے کچھ سامان لانا تھا وہی لینے جارہی ہوں

اچھا تو کیسے جاؤ گی بابا تو گھر پر ہی نہیں ہیں ______

مما پاس ہی جانا ہے کچھ دیر میں آجاؤنگا واپس

مگرررر۔۔بیٹا انہوں نے کچھ کہنے کی کوشش کی

کچھ نہیں ہوتا مما جلدی سے کہتی ہو کر باہر نکل گئی کیونکہ جانتی تھی اگر وہ اورر کی تو

بشری بیگم نے نے پھر سے سوال کرنا شروع کر دیے ہیں

گیٹ سے باہر نکلا اس نے اپنے مطلوبہ نمبر پر میسج کیا کیا اور اپنی منزل کی طرف چل

پڑی ______

www.novelsclubb.com

دو گھنٹے بعد۔۔۔

یہ کیا وہ ہے آمنہ یہ صرف 45 ہزار میں نے تم سے پچاس ہزار کا تھا

دیکھو میرے پاس اتنے ہی تھے میں نے اپنی انگوٹھی بیچ کر میں نے پیسے دی ئے ہیں

میں کچھ نہیں کر سکتی اس کے علاوہ ______

دیکھو یہ آخری دفعہ تھا اگلی بار مجھے پورے پیسے چاہیے اس کے لئے تو اپنا زیور بیچو یا

خود کو مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کیا کر رہے ہیں کال کاٹ دی

آمنہ کو ایک بار پھر اپنی بے بسی پہ رونا آیا

دو گھنٹے پہلے۔۔۔

گھر سے باہر نکلنے کے بعد اس نے ساحل کو میسج کیا کہ پیسے کہاں کیسے اس تک

پہنچانے ہیں؟؟

پھر وہ ایک سنار کی دکان پر گئی اور وہاں پر اپنی انگوٹھی جو اس کے بابا نے اسے اس کی

پچھلی سالگرہ پر دی تھی اس کو بیچا اور پیسوں کو اپنے اپنے سیونگس والے پیسوں سے

www.novelsclubb.com

ملا کر جو کوئی 45000 بنتے تھے ان کو ساحل کے نمبر پر ٹرانسفر کرا دیے

یوں ہی تین چار دن سے گزر گئے آمنہ بالکل گم سم ہو کے رہ گئی نہ فون پکڑتی تھی نہ کسی اور بات کا جواب دیتی تھی

دوپہر کے کھانے پر جب احمد صاحب گھر آئے تو دیکھا آمنہ آج بھی ٹیبل پر موجود نہیں تھی انہوں نے اپنی بیگم سے استفسار کیا

بیگم کیا ہوا ہے ہماری آمنہ کو دیکھ لو تین چار دنوں سے وہ کافی گم سم ہے

دیکھ تو میں بھی رہی ہوں مگر جب اس سے پوچھو تو یہ کہہ کر ٹال دیتی ہے کہ کچھ نہیں بس ویسے ہی ہیں۔۔۔

آپ اس کی ماں ہیں آپ اسے اعتماد میں لے کر پوچھیں کیا بات ہے کیوں پریشان ہو اور ساتھ ہمیں بھی پریشان کر رہی ہے

جی اچھا۔۔۔

آج پھر ساحل نے پیسوں کا مطالبہ کیا تھا

www.novelsclubb.com

اس بار آمنہ نے اپنا لیپ ٹاپ بیچ دیا______

پیسے موصول ہوتے ہیں ساحل نے آمنہ کو میسج کیا

گڈ میری چڑیا۔۔۔۔

تم پیسے بھروں میں تمہارے راز چھپاؤں گا

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

میں آپ کو پیسے نہیں دوں گی پاپا کو سب سچ سچ بتا دوں گی_______

آمنہ کے ایسے کہنے پر پہلے تو ساحل پر گڑ بڑا یا ہے اس نے پینترا بدلا

اچھا اتنے پر نکل آئے ہیں تمہارے تم بتاؤں گی یہاں تو تمہیں قتل کر دیں گے یا خود

ہارٹ اٹیک سے چھوووو۔۔۔۔ہاہاہا

ساحل کا گھٹیا میسج پڑھ کر ایک بار تو اس کا دل کیا کہ سارا کچھ واقع احمد صاحب کو بتا

دیں مگر ان کے دل کی بیماری کے ڈر کی وجہ سے ایک بار پھر آمنہ بے بس

ہو گئی_____

بشریٰ بیگم آمنہ کے کمرے کی صفائی کر رہی تھی کہ اچانک ان کو لیپ ٹاپ کا خیال آیا

آمنہ بچے تمہارا لیپ ٹاپ کہاں ہے؟؟؟

وہ وہ ہاں وہ نہ لیپ ٹوپ کو کوئی مسئلہ ہو گیا تھا تو میں دکان میں دے آئی اسے ٹھیک کروانے کے لیے_____

بیٹا دھیان رکھا کرو مہنگا لیپ ٹاپ ہے۔۔

جی امی۔۔۔

جیسے جیسے دن گزرتے آمنہ کے لئے مسئلہ اور بڑی جاتا کیونکہ اس سے پیسوں کا بندوبست نہیں ہو پا رہا تھا

آمنہ نے سوچ لیا تھا اب اس نے کیا کرنا تھا_____

2اگست کا دن۔۔۔

pm4:25

احمد صاحب اور بشریٰ بیگم کو کسی عزیز رشتہ دار کی طرف شادی میں جانا تھا کہ آمنہ

نے اپنی بیماری کا بہانہ بنا کر جانے سے انکار کر دیا آمنہ کی بیماری کا سن کر جانا تو

دونوں نہیں چاہتے تھے مگر اس نے دونوں کو زبردستی بھیج دیا

2اگست کی دوپہر۔۔۔۔

pm4:45

آمنہ لکڑی کے سٹول پر کھڑی اوپر کی طرف پنکھے کے ساتھ لٹکے دوپٹے کو گھور رہی

تھی

کیا یہ آسان تھا کہ خود کو ختم کر لینا؟؟؟؟"

آمنہ نے آنکھیں زور سے مینچیں اور دوپٹے کا پھندہ بنا کر گلے میں ڈال لیا

زبان پر کلمہ پڑھ رہی تھی

"قدم حرامی زبان خدا کلامی"

مضائقہ خیز!!

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ احمد صاحب جوان لوگوں کو تحفہ دینا تھا وہ تو آمنہ کے کمرے میں ہی مجھ سے رہ گیا

بشریٰ بیگم نے سامان الٹ پلٹ کر کے فکر مندی سے کہا

کیا بشریٰ بیگم آپ بوڑھی ہو گئی آپ کی یاداشت تو سہی نہیں رہی _____

احمد صاحب کی بات پر بشریٰ بیگم نے انہیں خفگی سے دیکھا اچھا چلے گاڑی ریورس

کریں (اس وقت ناراض ہونے کا وقت نہیں تھا پہلے انہوں نے کافی دیر ہو گئی تھی

نکلنے میں) ________

www.novelsclubb.com pm4:55

چٹاخ !!

اس سے پہلے کہ وہ پیڑ سے سٹول کو گراتی کسی نے اس کا پاؤں سے پکڑ کر نیچے اترا اور

اس کے منہ پر تھپڑ مارا

امی۔ی۔ی

آمنہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے بشریٰ بیگم کو دیکھ رہی تھی

چٹاخ !!

ابھی آمنہ کچھ اور کہتی ایک اور تھپڑ اس کے منہ پر لگا

کہاں کمی رہ گئی تھی ہمارے پیار میں آمنہ جو تم اس حرام قدم کو اٹھانے پر مجبور ہو گئی بشریٰ بیگم نے روتے ہوئے چلا کر کہا ـــــــ

امی۔ی۔ی۔ی آمنہ بیگم کے کندھے پر سر رکھ کر اتنا روی کہ اس کی ہچکی بند گئی

دیکھ۔۔۔آمنہ مجھے سچ سچ بتا کیا ہوا ہے میرا دل بیٹھا جا رہا ہے

آمنہ نے سٹڈی ٹیبل کی دراز سے وہ تصویریں نکال کر رہا بشریٰ بیگم کے سامنے رکھ دی

آمنہ کی اس حالت میں تصویریں دیکھ کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی نے جھٹکے سے آمنہ کو خود سے الگ کیا ـــــــ

یہ یہ سب کیا ہے آمنہ ؟؟؟

یہ سب دیکھنے سے پہلے مر کیوں نہیں گئیں۔۔۔

نہیں نہیں امی۔۔اپنی ماں کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھ کر آمنہ تڑپ ہی گئی

کیا نہیں نہیں ہاں یہ اس دن کے لیے تجھے میں نے پیدا کیا تھا تو میرا اور اپنے باپ کا

۔۔۔۔۔غصہ اور غم کی شدت کی وجہ سے ان کا سانس پھولنا شروع ہو گیا۔۔

امی پلیز بیٹھے آپ کی طبیعت خراب ہو جائے گی میں آپ کو سب کچھ سچ سچ بتاتی

ہوں پلیز۔

اب سننے کے لیے بچا ہی کیا ہے آمنہ۔بشریٰ بیگم نے بے بسی سے کہا ______

آمنہ پانی لینے کے لئے کچن کی طرف جانے ہی لگیں کے اس کو اپنے دروازے کے

پاس احمد صاحب کو کھڑے نظر آئے

آمنہ نے نظر نیچے جھکا لیں اس کی ٹانگیں کانپنے لگی اس نے اپنی امی کی تو بے یقینی

برداشت کر لی مگر اپنے اتنا پیار کرنے والے بابا کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھتی تو

خودکشی کرنے سے پہلے ہی مر جاتی۔۔۔۔

آمنہ۔۔۔۔احمد صاحب کی اونچی دہاڑ سن کر آمنہ تو آمنہ بشری بیگم بھی لرز گئی

بابابابا۔۔۔۔۔۔میری بات کا یقین کریں ایسا کچھ نہیں ہے بابا میں آپ کو سب پتا

تیوں ہاتھ جوڑ کے آحمد صاحب کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی_______

احمد صاحب نے آمنہ کو بیڈ پر اپنے ساتھ بٹھایا

اب بتاؤ تو سہی کیا ہوا ہے تم تم ہمیں رسوا کرنے چلی تھی؟؟

نہ چاہتے بھی ان کی زبان تلخ ہوئی وی

بابا۔۔۔وہ روہانسا ہوئی

مجھے سچ سچ جاننا ہے آمنہ اس بار میں نے تنبیہ کی

باباوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

آمنہ نے شروع سے لے کر اب تک کی تمام کہانی احمد صاحب اور بشریٰ بیگم کے

گوش گزار کر دی

www.novelsclubb.com

آمنہ کیا ہم اتنے ہی ازرا تھے کہ تم نے ہمیں بتانا تک ضروری نہیں سمجھا

نہیں بابا ایسی بات نہیں ہے میں آپ کی طبیعت کی وجہ سے آپ کو کچھ نہیں بتا رہی تھی

تو تمہیں کیا لگتا ہے ہم تمہاری خود خوشی کی خبر پر خوش ہوتی تب شاید ہم دونوں ساتھ ہی مر جاتے!

احمد صاحب نے گہری سانس بڑی۔ی۔ی!!"

بشری بیگم نے افسوس سے اپنی بیٹی کو دیکھا۔۔۔

اچھا تم ایسا کرو مجھے اس لڑکے کی آئی ڈی اور فون نمبر دے دو میں پتا کرواتا ہوں کون ہے۔۔۔

مگر بابا اس طرح طرح وہ میری تصویریں۔۔۔۔

آمنہ نے بات ادھوری چھوڑی ____

آمنہ پہلے ہی تم بہت الٹی حرکتیں کر چکی ہوں مجھے تم سے اس طرح کی بزدلی کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

امید نہیں تھی تم کیا چاہتی ہو تمہاری طرح اور آمنہ اس بے حیا انسان کی باتوں میں آئے اور اپنی زندگی خراب کے خودکشی کریں...

احمد صاحب کی آواز میں لرزش تھی وہ ایک ہی پل میں بوڑھے لگنے لگ پڑے تھے

نہیں ابو میں لڑوگی ایک عزم سے کہا گیا

احمد صاحب اثبات میں سر ہلاتے کمرے سے باہر چلے گ ئے

بشریٰ بیگم بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے ان کے پیچھے چل پڑی

اب کمرے میں صرف آمنہ اکیلی کھڑی تھی مگر اس بار وہ بے بس نہیں تھی ایک حوصلے اور عزم کے ساتھ کیونکہ اسبار اس کے بابا اس کی ماما اس کے ساتھ تھے____

احمد صاحب نے اپنے چند جاننے والوں کے اثر ورسوخ کی بدولت ایک مہینے کے

اندر اندر رہیں اس لڑکے جس کے بقول اس کا نام ساحر تھا اسے پکڑ لیا تھا اس کا اصل نام عباس تھا وہ اندرون لاہور کے ایک پوش علاقے میں اپنے چند آوارہ دوستوں کے ساتھ رہتا تھا

عباس کے پاس سے 2 عدد کمپیوٹر ہل۔ تین لیپ ٹاپ اور آٹھ موبائل برآمد ہوئے

اس چیزوں کے اندر سر اس کے تمام تمام نجائز کاموں کے ثبوت موجود تھے

اس کے خلاف چند ہیر پیر کے کیس تھے چھوٹی موٹی چوڑیوں کے

ساحر عرف عباس کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی اب اس کی اس ہفتے عدالت میں پیشی تھی

www.novelsclubb.com

10 ستمبر------

پیشی سے دو دن پہلے------

لاہور تھانہ------

ایک بھاری بھر کم جسم والا انسپکٹر ملزم عباس کے سامنے کھڑا تھا

ہاں لالے تجھے بڑا شوق ھے اپنا جینڈر بدلنے کا کیوں خادم حسین اس شوق نہ پورا کر دیں

پولیس افسر نے پہلے عباس کو طنز کیا پھر اپنے ساتھی خادم حسین کو مخاطب کر کے کہا

جی جی صیب ام تو کب کا تیار ہے______

پھر اس کے بعد پورے تھانے میں عباس کی دلخراش چیخیں گونجیں۔۔۔

11 ستمبر۔۔۔

سب کچھ اپنے معمول پر چل رہا تھا کہ عباس پکڑا گیا تھا تو وہ بھی مطمئن تھی مگر بشریٰ بیگم اور احمد صاحب کا رویہ اس کے ساتھ لین دین کا ہی رہ گیا تھا جس کی وجہ سے اکثر وہ کمرے میں بیٹھ کر رونے لگتی

آج اس نے دونوں سے بات کرنے کا ارادہ کیا

آمنہ چائے کے دو کپ بنا کر ایم صاحب کے کمرے کی طرف چل دی

دروازہ کھٹکھٹایا اور اندر سے اجازت ملتے ہی اندر آگئی

www.novelsclubb.com

بابا۔۔ماما مجھے آآ۔۔۔آپ۔۔آپ۔۔۔سے۔۔۔بات کرنی ہے

ہمممم۔۔۔بولو احمد صاحب نے ہنکارا بڑا

باباماما پلیز مجھے معاف کردیں میں ایسی کوئی غلطی نہیں کروں گی میں فون بھی نہیں پکڑ ہو گی مجھے کچھ نہیں چاہیئے پلیز مجھے معاف کردیں ہاتھ جوڑتے ہوئے رو رو کر معافی مانگنے لگی

احمد صاحب اور بشریٰ بیگم تڑپ کر اس کے پاس پہنچے دونوں سے سینے سے لگایا اتنا ناراض ہونا توان کا بنتا تھا وہ چاہتا تھے کہ آئندہ آمنہ ایسی کوئی غلطی نہ کرے

آمنہ۔۔۔۔۔احمد صاحب نے پکارا

جی بابا آمنہ ان کی طرف متوجہ ہوئی۔۔

میں آپ کو معاف نہیں کروں گا۔۔۔۔۔جب تک۔۔۔

آمنہ نے نام آنکھوں سے اپنے بابا کی طرف دیکھا

ارے میری پوری بات تو سن لو کا امن ہم تک معاف نہیں کروں گا جب تک اس

بے حیا شخص کو کل سزا نہیں مل جاتی

ان کی بات مکمل ہوتے ہی ہم نہائے تیار کر کے سینے سے لگا کر رو پڑی

سوری بابا سوری تھینک یو سو مچ۔۔۔

اچھا آپ اپنا موڈ ٹھیک کرو انہوں نے آمنہ کا گال تھپتھپا کر کہا

12 ستمبر

pm3:15

کمرہ عدالت۔۔۔۔

تمام ثبوتوں اور گواہوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ملزم ساحر عرف عباس کو کو چار لاکھ

جرمانہ اور سات سال قید بامشقت کی سزا سنائی جاتی ہے

دا کورٹ اس ارجنٹ______

کورٹ روم کے باہر۔۔۔۔۔

پولیس اہلکار اب اس کو سیل کی طرف لے جا رہے تھے کہ آمنہ نے اس کا راستہ روکا

www.novelsclubb.com

چٹاچ!!!

فضامیں تھپڑکی آوازمیں مجھے آمنہ نے عباس کے اتنی زور سے تھپڑمارا کہ اس کا خود کا ہاتھ درد کرنے لگا

عباس ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگائے نظر جھکائے کھڑا تھا

یہ تھپڑ تمہیں مجھے بلیک میل کرنے کے لیے

میری دوستی جو میں نے لڑکی سمجھ کے تم سے نبھائی تھی اس کو ضائع کرنے کے لئے مجھ

چٹاچ!!!

ایک اور تھپڑ گنجا یہ تھپڑ آمنہ نے خود کے چہرے میں مارا

اور یہ تو تھپڑ مجھ جیسی بے وقوف کے لئے جو انٹرنیٹ کی دنیا کو حقیقی دنیا سمجھتے دوستی نبھارہی تھی اپنی انجام کی پرواہ کیے بغیر اور تم جیسے نامرد سے بلک میل ہو کر خود خوشی کی حد تک سوچ جاتی ہیں

www.novelsclubb.com

دیکھو تم نے کہا تھا میرے بابا تصویر دیکھ کر مجھے قتل کر دیں گے دیکھو آج میرے

بابا میری ڈھال بن کے کھڑے ہیں اور تم یہاں نظر جھکائے کھڑے ہو ____

عباس کہ جاتے ہیں آمنہ اپنی ماں کے ساتھ لگے رونے لگ پڑی

یہ آنسو خوشی کے تھے

کتنی ہی آمناوں کو بے بسی سے بچانے کی خوشی۔۔۔۔

جنگ جیتنے کے بعد کی خوشی کی ____

ختم شد

یہ تو ایک آمنہ کی کہانی ہے اس دنیا میں۔ نا جانے کتنے آمنہ موجود ہیں کتنی آمنہ اپنی

بیوقوفی میں ان لوگوں کے ہتھے چڑھ جاتی ہیں اور پھر گھر والوں سے بھی چھپاتی ہیں

اور پھر بلیک میل ہوتی ہیں

مگر آپ کے خیال سے ایسے ہی کسی پر بھی یقین کر لینا چاہیے؟؟؟

(آپ کی تنقید اور تعریف قابل احترام ہے!!!)